دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Har 4992　　تاریخ: 22-10-2018

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قبر پکی کرنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہماری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ کیا ہم اپنی والدہ کی قبر پکی کرواسکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اوپر سے قبر پکی کرنا، جائز ہے، لیکن نہ کرنا بہتر ہے، ہاں اندر سے قبر پکی کرنا ممنوع ہے۔

تنویر الابصار اور شرح درمختار میں ہے: "(یسوی اللبن علیہ و القصب لا الآجر) المطبوخ و الخشب لو حولہ اما فوقہ فلا یکرہ "اس پر کچی اینٹیں اور بانس لگا دے، میت کے گرد پکی اینٹیں اور لکڑی نہ لگائے، البتہ اوپر ہو، تو مکروہ نہیں۔ (التنویر و الدر مع رد المحتار، جلد 3، صفحہ 167، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: " قبر پختہ نہ کرنا، بہتر ہے اور کریں، تو اندر سے کڑا کچا رہے، اوپر سے پختہ کر سکتے ہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 425، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو سعید محمد نوید رضا عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1440ھ/22 اکتوبر 2018ء

الجواب صحیح

عبدہ المذنب ابو الحسن فضیل رضا عطاری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہل سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darulliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔